دی جائے کہ ٹی وی پر اور کھلے میدان میں ہو، تاکہ لوگوں کو عبرت حاصل ہو سکے۔ وجہ یہ ہے کہ اس وقت سارے لوگ بے چین ہیں کوئی بس میں سوار ہوتا ہے تو دل لرزتا ہے۔ کوئی سڑک پر جاتا ہے۔ کسی کا بچہ باہر جاتا ہے تو جب تک واپس نہ آئے بے چینی رہتی ہے۔

جناب والا۔ صرف اس آرڈی ننس کو پاس کرنے پر اکتفا نہ کریں۔ بلکہ اس کے لئے عملی اور مؤثر اقدام کریں۔ کل بھی اسلام آباد میں دھماکہ ہوا ہے تو اللہ کرے کہ حکومت اپنی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکے اور اس ملک کو امن و امان فراہم ہو سکے۔ شکریہ!

# وفیات ۔ یادرفتگان

**مولانا سید صباح الدین عبدالرحمٰن** ہندوستان کے مشہور تحقیقی اور اشاعتی ادارے دارالمصنفین اعظم گڑھ کے ناظم اور معروف علمی و ادبی جریدے معارف کے مدیر شہیر مولانا سید صباح الدین عبدالرحمٰن گذشتہ ماہ لکھنؤ کے قریب ایک ٹیکسی کے حادثے میں اس دارِ فانی سے دارالبقاء کو رحلت کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ان اللہ اخذ ولہ ما اعطیٰ وکل شیء عندہ باجل مسمّی۔

مرحوم جید عالم، ایک عظیم مورخ، دانشور اور ادیب و مصنف تھے۔ دارالمصنفین کی بنیاد مولانا شبلی نعمانی نے رکھی مولانا سید سلیمان ندوی ان کے صحیح جانشین تھے۔ مولانا صباح الدین عبدالرحمٰن دونوں کے علمی اور تحقیقی روایات کے امین اور فکر و عمل کے لحاظ سے صحیح جانشین ثابت ہوئے انہوں نے سید سلیمان ندوی کی تربیت و سرپرستی میں ادارہ کے لئے ترقی کے خطوط متعین کئے اور ساری زندگی علم و اشاعت دین اور ریسرچ و تحقیق میں گذار دی۔ سیاسی جھمیلوں سے ہٹ کر علمی دینی اور تاریخی اعتبار سے قومی و ملی روایات و اقدار کے تحفظ اور ان کی ترویج و اشاعت کے لئے خود کو وقف کر دیا تھا بزم صوفیہ، بزم تیموریہ، بزم مملوکیہ اسلام میں مذہبی رواداری، سلاطین و علماء اور مشائخ کے تعلقات پر ایک نظر، مرحوم کے مشہور علمی و تاریخی اور شاہکار تصنیفات ہیں۔ مولانا صباح الدین عبدالرحمٰن اپنے علمی و دینی خدمات، تحقیقی اور بلند پایہ تاریخی تصنیفات، وسعت علم، متوازن فکر، پاکیزگی کردار، زہد و تقویٰ، سادگی و انکساری، خوش اخلاقی اور شگفتہ مزاجی میں سلف صالحین کی ایک مثالی تصویر تھے۔ ان کی علمی و ادبی بالخصوص ماہنامہ معارف کی اداراتی تحریریں ان کی فطری سلیقہ مندی اور سلامت فکری کا عکس جمیل ہوا کرتی تھیں۔ ان کا حادثۂ وفات صرف ان کے خاندان یا ادارہ دارالمصنفین ہی کا نہیں بلکہ برصغیر پاک و ہند کے تحقیقی حلقوں اور عالم اسلام کے علمی و ادبی اداروں کا بہت بڑا نقصان ہے ایسے خلا صدیوں میں پورے نہیں ہوا کرتے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمت سے نوازیں۔ اور اپنی بے پایاں رحمت اور اپنے شایانِ شان فضل و کرم سے انہیں آخرت کے بلند درجات مرحمت فرمائیں۔